تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 10, 2025

پریس ریلیز

’نشے کی بری لت اور ہندوستان میں نوجوانوں پر اس کے اثرات‘ کے موضوع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ہال آف گرلز ریزیڈینس کی جانب سے بیداری پروگرام کا انعقاد

حکومت ہند کے ’نشہ مکت بھارت ابھیان‘ کی پہل سے ہم آہنگ‘ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ہال آف گرلس ریزیڈینس نے ’دی پرابلم آف ڈرگ ابیوز اینڈ اٹس امپیکٹ آن یوتھ ان انڈیا‘ کے موضوع پر مورخہ سات فروری دو ہزار پچیس کو بیداری پروگرام منعقد کیا۔ پہل کا مقصد طلبہ کو نشے کی بری لت کے متعلق آگاہ کرنے کے ساتھ انھیں اس کے تئیں حساس بنانے اور صحت منداور نشے سے آزاد زندگی گزارنے کی اہمیت بتانا تھا۔ اس مہم کے حصے کے طور پر طلبہ کو اشتہار تیار کرنے ،نعرہ لکھنے اور خطاطی کے مقابلوں کے توسط سے اپنی تخلیقیت کو پیش کرنے کے لیے ابھارا گیا تا کہ نشے کی بری لت اور اس کے برے اثرات کا طلبہ فن کاری کے ساتھ موثر انداز میں اظہار کر سکیں۔

پروگرام میں پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، محترمہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شیخ الجامعہ، پروفیسر مظہر آصف کی اہلیہ شابایا پروین، پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر ناوید جمال، چیف پراکٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر (ڈاکٹر) نمیش جی۔ دیسائی، سینئر کنسلٹنٹ ماہر نفسیات، برہما کماری ودھتری سسٹر، مختلف فیکلٹیز کے پروفیسران، بوائز ہاسٹل کے پرووسٹ ،ڈاکٹر ستیہ پرکاش پرساد، افسر بکار خاص (او ایس ڈی) شیخ الجامعہ ،جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پرووسٹ اروندر اے۔ انصاری، وارڈینز اور ہال آف گرلس ریزیڈینس کے مکین شریک ہوئے۔

پروگرام کے سرپرست اعلی پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ تھے جب کہ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروگرام کے سرپرست تھے۔ معروف ماہر نفسیات اور سینئر کنسلٹنٹ سائیکولوجسٹ پروفیسر (ڈاکٹر) نمیش جی۔ دیسائی نے پروگرام میں کلیدی خطبہ دیا۔

پروفیسر اروندر اے۔ انصاری کی استقبالیہ تقریر سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ انھوں نے اپنے خیر مقدمی خطبے میں نشہ سے آزاد ماحول کو فروغ دینے میں یونیورسٹیوں اور دار الاقاموں کے اہم رول کو اجاگر کیا۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیمی ادارے صرف تعلیمی آموزش کے جگہیں نہیں ہوتیں بلکہ یہ طلبہ میں ان عادات، رویے اور اقدار کی ترویج اور ان کے فروغ کا سامان بھی کرتی

ہیں جو ان کے مستقبل کی تعمیر کرتی ہیں۔

انھوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں اور دارالاقاموں کو نشہ کی لت کے سلسلے میں طلبہ کو بیدار کرنے کی ذمے داری ضرور بالضرور لینی چاہیے ساتھ ہی طلبہ کو ذہنی صحت کے سلسلے میں تعاون دینا چاہیے اور انھیں فعال اور سرگرم طریق زندگی منتخب کرنے کے لیے ابھارنا چاہیے۔ بیداری کو عام کرنے اور تعاون اور مدد فراہم کرنے کے سلسلے میں انھوں نے طلبہ، فیکلٹی اراکین اور انتظام کاروں سے ساتھ مل کر کام کرنے کو کہا تا کہ ادارے ایسی جگہوں میں تبدیل ہوسکیں جہاں صلاحیتوں کی نشو ونما ممکن ہوتی ہے، طلبہ کو بااختیار بنایا جاتا ہے اور جو تمام طرح کی بری لتوں کے خدشات سے پاک ہوتی ہیں۔

پروفیسر (ڈاکٹر) نمیش جی۔ دیسائی نے نشے کی لت کے نفسیاتی وجسمانی اثرات پر چشم کشا تقریر کی۔ انھوں نے بتایا کہ نشے کی بری لت کس طرح دماغ کی کیمیائی حالتوں میں تغیر پیدا کرتی ہے، فیصلے کو متاثر کرتی ہے اور جذباتی استحکام کو بھی کمزور بناتی ہے اور اکثر وبیش تر طویل مدتی انحصار اور ذہنی صحت کی بیماریوں اور خرابیوں کو جنم دیتی ہے۔ انھوں نے اس خیال کی توثیق کی کہ لت ایک قابل علاج بیماری ہے نہ کہ اخلاقی انحطاط ہے اور شروع ہی میں علاج معالجہ، ساتھیوں کی مدد اور دماغی صحت سے متعلق بیداری کی اہمیت پر زور دیا۔

اجلاس کافی مذاکراتی نوعیت کا تھا جس میں طلبہ نے لت کی ابتدائی علامتوں کے متعلق اور نشے کے متاثرین کی کس طرح مدد کی جاسکتی ہے اس سے متعلق بحث میں سرگرم حصہ لیا۔

برہما کماری ودھتری سسٹر نے نشے کی بری لت اور فرد کی صحت پر اس لت کے برے اثرات کے روحانی نتائج پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے روحانی جہت پر اظہار خیال کیا۔ انھوں نے رو بہ صحت ہونے میں مدد پہنچانے والے متبادل طریقوں کو بتاتے ہوئے غور وفکر اور دھیان کی تھیراپی اور بیہوریل کونسلنگ کو نشان زد کیا۔

اس موقع پر ہال آف گرلس ریزیڈینس کی طرف سے 'نشہ۔ ایک بربادی' عنوان سے ایک ڈرامہ بھی پیش کیا گیا۔ ڈرامے میں انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ کیریئر پر پڑنے والے نشے کی لت کے تباہ کن اثرات کو پیش کیا گیا تھا اور یہ بھی اجاگر کیا گیا کہ کس طرح ساتھیوں اور ہمجولیوں کی صحبت سے خاندانوں اور تعلقات اور رشتوں پر نشے کی لت کے تباہ کن اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے نشے کی لت سے نمٹنے کے لیے اجتماعی ایکشن کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے دلچسپ گفتگو کی۔ انھوں نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ یونیورسٹیاں صرف تعلیم کو عام کرنے کا مرکز نہیں ہیں بلکہ وہ ایسے ادارے ہیں جو کردار اور ذمے داری کو مرتب صورت دیتے ہیں۔ انھوں نے طلبہ سے کہا کہ وہ یہ سمجھیں کہ یہ پروگرام صرف ایک مباحثہ پروگرام نہیں تھا بلکہ تبدیلی کا عہد اور کام کرنے کی اپیل کا پروگرام تھا۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ طلبہ میں بیداری، سیلف ڈسپلن اور ذمہ داری کو فروغ دینا یونیورسٹیوں کی ذمے داری ہے اس کے ساتھ ہی انھوں نے نشے سے آزاد ماحول کو برقرار

رکھنے میں فعال اور سرگرم کوششوں کی حمایت ووکالت بھی کی۔

پروفیسر رضوی نے طلبہ کی ہمت افزائی کی کہ بیداری اور ذمے داری کے عام رویے کو پیدا کرنے کے لیے وہ ایک دوسرے کی مدد کریں۔اس عزم کونشان زد کرنے کے لیے نشے کی لت کے خلاف انھوں نے سامعین وحاضرین کوحلف دلایا جس میں طلبہ ،فیکلٹی اراکین اوراسٹاف نے ہاتھ اٹھا کر نشے کی لت کے خلاف بیداری، باہمی تعاون، رہنمائی اور تعلیمی ورہائشی علاقوں میں نشے سے آزاد ماحول کے فروغ کا عہدلیا۔

ہاسٹل کی سینئر وارڈین ڈاکٹر علیشہ خاتون کے اظہار تشکر پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی